© rasailojaraid.com

احوال و کوائف دارالعلوم

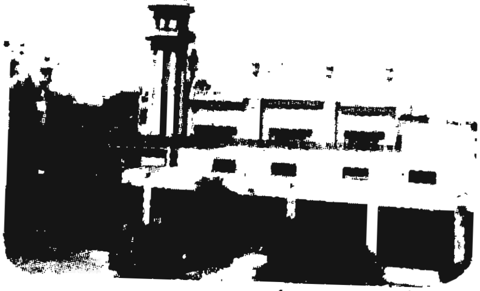

از جناب شفیق فاروقی صاحب

۱۱ر دسمبر ۷۷ء جناب حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، کے صاحبزادہ مولانا انوار الحق صاحب مدرس دارالعلوم حقانیہ سفر حج و زیارت سے واپس ہوئے۔ ریلوے اسٹیشن پر اساتذہ و طلبہ دارالعلوم اور شہریوں نے بہت بڑی تعداد میں خیر مقدم کیا حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، بھی تشریف لاتے تھے۔ آپ نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا فرمائی مولانا سمیع الحق صاحب اور احقر استقبال کے لئے راولپنڈی گئے تھے۔

۱۴ر دسمبر ۷۷ء جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق صاحب کیساتھ ہم لوگ اسیر مالٹا حضرت مولانا عزیر گل صاحب کی زیارت و عیادت کیلئے ان کے گاؤں سخاکوٹ گئے حضرت نے باصرار دوپہر کا کھانا کھلایا۔ اور دو ڈھائی گھنٹہ تک مجلس رہی واپسی میں آپ جناب خان عبدالولی خان کو خوش آمدید کہنے ان کے گاؤں ولی باغ گئے جو حال ہی میں طویل قید وبند سے رہا ہو کر گھر پہنچے ہیں محترم ولی خان حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے حالات معلوم کرتے رہے اور بہت جلد ان کی ملاقات کیلئے اکوڑہ آنے کا عزم ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ حضرت کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ آج ملک ایک بہت بڑی لعنت سے نجات پا چکا۔

۱۶ر دسمبر ۷۷ء جناب خان غلام فاروق خان سابق ایم این اے و وفاقی وزیر و گورنر مشرقی پاکستان دارالعلوم تشریف لائے حضرت شیخ الحدیث کی عیادت کی آپ عموماً تشریف لاتے رہتے ہیں۔

۱۷ر دسمبر ۷۷ء حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، کے ابتدائی زمانہ طالب العلمی کے ایک رفیق شیخ شرف دین کا انتقال ہوا مولانا سمیع الحق صاحب نے جہانگیرہ میں ان کا نماز جنازہ پڑھایا اور تدفین کے بعد تقریر کی حضرت شیخ الحدیث صاحب نے اپنی طالب العلمی کا آغاز ان کے گاؤں اکھوڑی کیمبلپور سے فرمایا تھا شیخ صاحب مرحوم بھی ساتھ تھے اور ان کے گھر قیام تھا۔

۲۱ر دسمبر ۷۷ء تحریک استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ائیر مارشل اصغر خان صاحب اپنے سفر سرحد کے دوران اچانک حضرت شیخ الحدیث کی عیادت اور ملاقات کے لئے تشریف لائے مولانا سمیع الحق نے آپ کو دارالعلوم کے تمام شعبوں عمارات درسگاہوں اور دفتر الحق کا معائنہ کرایا قومی اتحاد سے علیحدگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مولانا سمیع الحق صاحب نے ان سے کہا کہ یہ دارالعلوم کے طالب علم اور علماء آپ سے ناراض ہیں کہ آپ نے اتحاد کے عہد کو قطعاً نہیں چھوڑ کر علیحدگی اختیار کی آپ نے

© rasailojaraid.com